عورت کا اپنے خاندان کے مخصوص قبرستان میں جانا

مجیب: مولانا عبدالرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3746

تاریخ اجراء: 19 شوال المکرم 1446ھ / 18 اپریل 2025ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کسی نے اپنے خاندان والوں کیلئے الگ سے اپنے گھر کے ساتھ ہی قبرستان بنایا ہو اور اس میں صرف ان کے خاندان کے افراد ہی دفن ہوں، تو کیا عورت کیلئے اس قبرستان میں جانا جائز ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

شریعت مطہرہ میں عورت کے لیے نبی پاک صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے مزارِ مبارک کے علاوہ مطلقاً زیارتِ قبور منع ہے، خواہ وہ کوئی مزار ہو، عام قبرستان ہو یا خاندان کے افراد کی ہی قبریں ہوں۔ اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ عورتوں کی یہ عادت ہے کہ جب اپنے عزیز و اقارب کی قبر پر جاتی ہیں، تو وہاں ان کی طرف سے رونا دھونا کثرت سے پایا جاتا ہے اور اگر کسی ولی اللہ کے مزار پر جائیں، تو تعظیم میں حد سے بڑھنا یا بے ادبی کرنا پایا جاتا ہے، لہٰذا اسی بنا پر شریعت مطہرہ نے عورتوں کو نبی پاک صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے مزارِ مبارک کے علاوہ کسی بھی مزار، قبر یا قبرستان میں جانے کی اجازت نہیں دی۔

سنن ترمذی، مسندِ احمد، ابن ماجہ اور جامع الاحادیث میں ہے واللفظ للاول:

”عن ابی هريرة رضی اللہ عنه: ان رسول اللہ صلی اللہ عليه وسلم لعن زوارات القبور“

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے قبر کی زیارت کرنے والیوں پر لعنت فرمائی۔ (جامع ترمذی، ابواب الجنائز، جلد 1، صفحہ 203، مطبوعہ کراچی)

امامِ اہلِ سُنَّت، امام اَحمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1340ھ / 1921ء) لکھتے ہیں: ”اصح یہ ہے کہ عورتوں کو قبروں پر جانے کی اجازت نہیں۔“

مزید فرماتے ہیں: ”قبور اقرباء پر خصوصاً بحال قُرب عہد ممات تجدید حزن لازم نساء ہے اور مزارات اولیاء پر حاضری میں احدی الشناعتین (دو خرابیوں میں سے ایک) کا اندیشہ یا ترک ادب یا ادب میں افراط ناجائز تو سبیل اطلاق منع ہے ولہذا اغنیہ میں کراہت پر جزم فرمایا، البتہ حاضری وخاکبوسی آستان عرش نشان سرکار اعظم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ اعظم المندوبات بلکہ قریب واجبات ہے۔ اس سے نہ روکیں گے اور تعدیل ادب سکھائیں گے۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد9، صفحہ538، 539، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَ اللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net